



سوال

(333) حائضہ کے لئے کتب تفسیر کا مطالعہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں غیر طاہرہ حالت مثلاً معمول کے ایام میں بھی بعض کتب تفسیر کا مطالعہ کر لیتی ہوں تو کیا اس میں کوئی حرج تو نہیں ہے؟ کیا اس میں گناہ تو نہیں ہے۔؟ فتویٰ سے سرفراز فرمائیے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر سے نوازے!

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

علماء کرام کے صحیح قول کے مطابق حیض نفاس والی کے لئے کتب تفسیر کے پڑھنے بلکہ ہاتھ لگانے بغیر قرآن مجید کے پڑھنے میں بھی کوئی حرج نہیں لیکن جنہی کے لئے مطلقاً ممنوع ہے کہ جب تک وہ غسل نہ کرے قرآن مجید نہیں پڑھ سکتا۔ لیکن وہ کتب تفسیر و حدیث کا اس طرح مطالعہ کر سکتا ہے کہ درمیان میں آنے والی آیات کو نہ پڑھے کیونکہ حدیث سے ثابت ہے کہ:

«انہ کان لا یجوزہ شیء عن قراءة القرآن الا الجنابة» (سنن ابی داؤد)

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنابت کے سوا اور کسی وجہ سے قرآن مجید کی تلاوت سے نہیں رکھتے تھے۔"

مسند احمد کی ایک روایت میں یہ الفاظ بھی ہیں کہ:

«فاما الجنب فلا یؤاخذ» (مسند احمد)

"جنہی کو ایک آیت پڑھنے کی بھی اجازت نہیں ہے۔" (شیخ ابن باز)

حدیث ما عنہم والی و اللہ اعلم بالصواب



صفحہ نمبر 320

محدث فتویٰ